محمد وسیم اختر مفتی

مہاجرین حبشہ

(۳۰)

حضرت سعید بن عبد قیس رضی اللہ عنہ

اختلاف اسما

حضرت سعید بن عبد قیس رضی اللہ عنہ مکہ میں پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق قریش کی شاخ بنو فہر سے تھا، جو ان کے ساتویں جد فہر بن مالک سے منسوب ہے۔ حضرت سعید اور ان کے والد کے ناموں میں بہت اختلاف کیا گیا ہے۔ ابن اسحاق اور ابن ہشام نے انھیں سعد کے نام سے پکارا ہے۔ ابن سعد، ابن عبد البر اور ابن اثیر نے ان کے والد کا نام عبد بن قیس لکھا ہے۔ ایک شاذ روایت میں ان کا نام عبید بن قیس بتایا گیا ہے۔ حضرت حارث بن عبد قیس اور حضرت نافع بن عبد قیس حضرت سعید بن عبد قیس کے بھائی اور مراکش و افریقہ کے فاتح عقبہ بن نافع ان کے بھتیجے تھے۔

ملت اسلامیہ میں شمولیت

وادی بطحا میں اسلام کا سورج طلوع ہوا تو حضرت سعید بن عبد قیس فوراً ایمان لے آئے۔

راہ دین میں ہجرت

حضرت سعید بن عبد قیس نے حبشہ کی طرف ہجرت ثانیہ میں حصہ لیا۔ ابن اسحاق نے حبشہ ہجرت کرنے والے اصحاب رسول کی جو فہرست مرتب کی ہے، وہ نامکمل ہے۔ اس میں بنو حارث بن فہر کے اصحاب حضرت

سعید بن عبد قیس، حضرت حارث بن عبد قیس اور حضرت عیاض بن زہیر کے نام شمار نہیں کیے گئے۔ان کے خوشہ چیں ابن ہشام نے اس فہرست کی تکمیل کی۔

دیار نبی میں آمد

حضرت سعید بن عبد قیس جنگ خندق تک حبشہ میں مقیم رہے اور حضرت جعفر بن ابو طالب کی واپسی سے پہلے دیار نبی پہنچ گئے۔عازمین حبشہ کی فہرست کے بر عکس ابن اسحاق کی حبشہ سے لوٹنے والے صحابہ کی فہرست جامع ہے۔انھوں نے حضرت سعد (سعید) بن قیس کو صحابہ کے اس زمرے میں شامل کیا ہے جو حبشہ سے مکہ جانے کے بجاے براہ راست مدینہ آئے۔ان کی واپسی جنگ بدر کے بعد ہوئی، وہ ۷ھ میں شاہ نجاشی کی فراہم کردہ کشتیوں میں لوٹنے والے مہاجرین کے آخری قافلے سے پہلے مدینہ پہنچے۔ابن سعد نے خیال ظاہر کیا ہے کہ حضرت سعید بن عبد بن قیس حضرت جعفر بن ابو طالب کی قیادت میں سفر کرنے والے اس قافلے کے ہم راہ مدینہ آئے۔

مطالعۂ مزید: السیرۃ النبویۃ (ابن اسحاق)، السیرۃ النبویۃ (ابن ہشام)، السیرۃ النبویۃ (ابن کثیر)، الطبقات الکبریٰ (ابن سعد)، انساب الاشراف (بلاذری)، المنتظم فی تواریخ الملوک والامم (ابن جوزی)، اسد الغابۃ فی معرفۃ الصحابۃ (ابن اثیر)، الاصابۃ فی تمییز الصحابۃ (ابن حجر)۔